السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محرم یا غیر محرم کے مہینے میں کالا لباس پہن کر نماز ادا ہو جائے گی یا نہیں ؟ کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ سیاہ لباس دوزخی لوگوں کا لباس ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کالا لباس پہننے کا کوئی حرج نہیں بشرطیکہ غیر قوم سے مشابہت مقصود نہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کالی پگڑی پہنی ہے ۔ (1) اور ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ کمبل پہنا کر خوشی کا اظہار کیا تھا (2) (بخاري باب الخميصة السوداء)

نیز ابوداؤد اور نسائی وغیرہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے ۔

صنعت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبۃ من صوف سوداء فلبسھا'' (3''

اہل نار کا لباس سیاہ ہو گا اس سلسلہ میں کوئی واضح نص نظر سے نہیں گزری نیز بعض لوگ جو ایام حزن میں سیاہ لباس پہنتے ہیں اس کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں یاد رہے عام حالات میں بلاشبہ سب سے بہتر لباس سفید ہے ۔

(۔ صحیح مسلم کتاب الحج باب جواز دخول مکة بغیر احرام (3309)(331) احمد (1٤/307

(۔ صحيح البخاري كتاب اللباس باب المخميصة السوداء (ح :20٨٢٣

۔ ایضا3

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص603

محدث فتویٰ